کے۔ الیکٹرک کی اپریل 2025 کے ماہانہ فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ (FCA) کی درخواست پر سماعت مکمل، ترجمان کے۔ الیکٹرک

کراچی، 30 جون 2025: نیپرا نے پیر کے روز کے۔ الیکٹرک کی اپریل 2025 کے عبوری ماہانہ فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ (FCA) کی درخواست پر سماعت مکمل کر لی، جس میں کے۔ الیکٹرک نے فی یونٹ 4.69 روپے ریلیف کی درخواست پیش کی۔

یہ عوامی سماعت قبل ازیں وزارت توانائی (پاور ڈویژن) کی درخواست پر مؤخر کی گئی تھی۔ نیپرا تمام اسٹیک ہولڈرز کی آراء کو مدنظر رکھتے ہوئے FCA کی رقم سے متعلق فیصلہ جاری کرے گا، جو صارفین کے بلوں میں منتقل کی جائے گی اور اس کا اطلاق متعلقہ مدت پر ہوگا۔

ایندھن کی عالمی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور بجلی کی پیداوار میں استعمال ہونے والے مختلف ذرائع (جنریشن مکس) کی بنیاد پر فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ (FCA) لاگو ہوتی ہے۔ یہ لاگت نیپرا کی منظوری کے بعد صارفین کے بلوں میں شامل کی جاتی ہے۔ جب ایندھن کی عالمی قیمتوں میں کمی واقع ہوتی ہے تو صارفین کو ان کے بلوں میں منفی FCA کا فائدہ بھی پہنچتا ہے۔ نیپرا نرخوں کا تعین کرتا ہے جبکہ ان کا اطلاق وفاقی حکومت کے نوٹیفکیشن کے بعد ہوتا ہے۔

کے۔ الیکٹرک نے نیپرا کے سامنے جون 2023 کے بعد کے۔ الیکٹرک پاور پلانٹس کے جنریشن ٹیرف کے تعین کے مطابق، پارٹ لوڈ، ڈگریڈیشن کرف اور اسٹارٹ اپ اخراجات کی ایڈجسٹمنٹ بھی پیش کی اور ان اخراجات کی منفی فیول کاسٹ ویری ایشن کے تحت ریکوری کی درخواست کی تاکہ صارفین کو مستقبل میں اضافی بوجھ سے بچایا جا سکے۔

ریگولیٹری اتھارٹی کے فیصلے کے مطابق، منفی FCA کا اطلاق تمام صارفین پر ہو گا، سوائے لائف لائن صارفین، ڈومیسٹک پروٹیکٹڈ صارفین، الیکٹرک وہیکل چارجنگ اسٹیشنز (EVCS)، اور ان تمام کیٹیگریز کے پری پیڈ صارفین کے جنھوں نے پری پیڈ ٹیرف کا انتخاب کیا ہے۔

کے۔ الیکٹرک کے بارے میں

کے۔ الیکٹرک (KE)ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام 1913ء میں عمل میں آیا اور قیام پاکستان کے بعد کے ای ایس سی (KESC) کے نام سے اس کی پاکستان میں شمولیت ہوئی۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد اکثریتی حصص (شیئرز) کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں، جو سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) کویت اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کمپنی میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد شیئرز ہیں،بقیہ حصص فری فلوٹ شیئرز کے طور پر درج ہیں۔